سبقی منصوبہ بندی:1	مضمون:اسلامیات	جماعت:اول	تیسری سہ ماہی
وقت:40منٹ	تاریخ:______	ہفتہ:1	اُستاد کا نام:______

سبق کا نام: حفظ و ترجمہ	باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کلمہ طیبّہ مع ترجمہ اور مفہوم یاد کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے فرداً فرداً پہلا کلمہ سنیں۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ کو کلمہ طیبّہ کا تعارف دیں۔ انہیں بتائیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے اس دنیا میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔ انھوں نے لوگوں کو بتایا اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں صرف اسی کی عبادت کرو۔ انھیں بتائیں کلمہ طیبّہ کی حقیقت بھی یہی ہے۔

طریقہ تدریس: 20منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- انہیں بتائیں کلمہ طیبّہ دین اسلام کا پہلا رکن ہے۔ کلمہ طیبّہ کے معنیٰ ہیں پاکیزہ بات۔ کلمہ طیبّہ کو ماننے والا مسلمان جب کہ اس کا انکار کرنے والا کافر کہلاتا ہے۔
- طلبہ کو کلمہ طیبّہ یاد کروائیں۔ درست تجوید کے ساتھ بار بار پڑھنے کی مشق کروائیں۔
- تختہ تحریر پر کلمہ طیبّہ نمایاں کر کے لکھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

- طلبہ سے پہلا کلمہ مع ترجمہ بار بار پڑھنے کی مشق کروائیں۔ اور اس کا معنی و ترجمہ تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ کے رسول ہیں۔

- انھیں بتائیں ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کلمہ طیبّہ کا زبان سے اقرار اور دل سے یقین کرے۔

اعادہ: **2منٹ**

کلمہ طیبّہ طلبہ کو پڑھانے کی مشق کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

- اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 13 پر کلمہ طیبّہ میں رنگ بھریں اور کلمہ طیبّہ یاد کریں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

طلبہ گھر میں والدین یا کسی بڑے کو کلمہ طیبّہ زبانی یاد کر کے سنائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ سے کلمہ طیبّہ کا ترجمہ سنیں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: اول	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 1	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کلمہ طیبّہ مع ترجمہ اور مفہوم یاد کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے کلمہ طیبّہ زبانی سنیں۔ تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں۔ کلمہ طیبّہ میں دو اہم باتیں بیان کی گئی ہیں:

(1) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(2) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ترجمہ: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

طلبہ کو بتائیں اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی سارے جہاں کا مالک ہے ہر چیز کا خالق اور رازق ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر ایک ذرّہ بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ ہم سب کو اُسی سے مانگنا چاہیے اسی کی عبادت اور بندگی کرنی چاہیے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا ہر حکم مانیں اور اس کی پیروی کریں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ سے باآوازِ بلند کلمہ طیبّہ پڑھوائیں۔
- طلبہ کو کلمہ طیبّہ کی فضیلت بتائیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: اگر ترازو کے ایک پلڑے میں لا الہ الا اللہ رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں ساتوں زمین اور ساتوں آسمان (کے

اندر جو کچھ ہے وہ بھی) رکھ دیے جائیں تو لا الہ الا اللہ والا پلڑا جُھک جائے گا۔ (مستدرک للحاکم، حدیث:1979)

- انھیں بتائیں کلمہ طیبّہ کے دوسرے حصے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی رسالت کا اقرار ہے۔ یعنی آپ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی اور رسول ماننا۔ اس بات پر یقین کرنا کہ پہلے نبیوں کی تعلیمات ان کے زمانے تک تھیں۔ جبکہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات اور اتباع قیامت تک سب انسانوں کے لیے ہے۔ جس کو مانے بغیر کوئی بھی شخص دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

اعادہ: **2منٹ**

طلبہ کو درست تجوید کے ساتھ کلمہ طیبّہ پڑھانے کی مشق کرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

- طلبہ سے کلمہ طیبّہ کا ترجمہ سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

طلبہ گھر میں کسی بڑے کی مدد سے کلمہ طیبّہ کا ترجمہ و مفہوم یاد کرنے کی مشق کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

کلمہ طیبّہ کا ترجمہ اپنی کاپی پر خوشخط لکھیں۔

سبقی منصوبہ بندی:3	مضمون:اسلامیات	جماعت:اول	تیسری سہ ماہی
وقت:40منٹ	تاریخ:______	ہفتہ:1	اُستاد کا نام:______

سبق کا نام: اچھّے اخلاق	باب چہارم: اخلاق و آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اچھّے اخلاق کے متعلق جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے پوچھیں کیا وہ جانتے ہیں کہ اچھا انسان کون ہوتا ہے؟ طلبہ کو سوچنے کو موقع دیں ان کے جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ انھیں بتائیں اچھا انسان وہ ہوتا ہے جو ہر ایک سے اچّھے طریقے سے پیش آئے۔ آج کے سبق میں ہم اچّھے اخلاق کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ تدریس: 15منٹ

- طلبہ کو سبق کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھائیں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر 39 کے پہلے پیرا گراف کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو اخلاق کا مطلب بتائیں۔ اخلاق خُلق سے بنا ہے جس کے معنی ہیں پختہ عادت۔
- انھیں بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بہترین اخلاق سے نوازا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ "اور یقیناً آپ خاتم النبیین ﷺ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں۔(سورۃ القلم، آیت:4)
- طلبہ کو بتائیں بہت سارے کافر ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے اچّھے اخلاق کی وجہ سے مسلمان ہو گئے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہر ایک کے ساتھ بہت پیار اور محبت سے پیش آتے تھے۔
- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ:"نیکی اچّھے اخلاق کا نام ہے"۔(صحیح مسلم:6517)

- طلبہ کو آسان الفاظ میں بتائیں کہ دوسروں کے ساتھ اچّھے طریقے / اخلاق سے پیش آنا نیکی ہے۔
- **مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ:** **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
اپنانا	اَپ۔نا۔نا	اپنا کرنا
پیش آنا	پیش۔ آنا	برتاؤ کرنا
اخلاق	اَخ۔لاق	اچھی عادتیں

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

- مشق جزو (1) کے پہلے دو سوالات طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں اور جانچیں کہ انھیں کس حد تک سبق کی سمجھ آگئی ہے۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ اپنی کاپیوں پر اچھی عادتوں کی فہرست بنائیں۔